Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/   website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com   Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۸/اپریل ۲۰۱۹

نئی دہلی

ہندوستانی فکرونظریے کی حفاظت کے لیے بی جے پی کوشکست دیں: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ کے اجلاس میں پاس کردہ قرارداد میں عوام سے یہ اپیل کی گئی کہ وہ ملک کے سیکولر جمہوری مستقبل کی حفاظت کے لیے آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کوشکست دیں۔

گذشتہ پانچ سالوں سے، ہم تاریخ کی بدترین حکومت کے سائے میں جی رہے ہیں۔این ڈی اے حکومت ہر پہلو سے ناکام رہی ہے۔اس حکومت کی غلط پالیسیوں اورتفریقی طاقتوں کی حمایت کی وجہ سے عوام کوجن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے، ویسا ملک کی تاریخ میں کبھی نہیں ہوا۔ یہ حکومت اقلیتوں، دلتوں اورنفرت کی سیاست کی مخالفت کرنے والے لوگوں کوتحفظ فراہم کرنے میں پوری طرح سے ناکام ثابت ہوئی ہے۔ ہندوتوا سیاست پرسوال اٹھانے والے متعدد افراد کوحملہ آوروں کے ذریعہ قتل کر دیا گیا اوران حملہ آوروں کوحکومت کی طرف سے معافی دے دی گئی۔کئی مسلمانوں کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کرقتل کر دیا گیا۔ ہندوتوا نظریے کے مطابق تعلیمی اداروں کوفرقہ واریت کے رنگ میں رنگنےاورتاریخ میں ردّوبدل کرنے کاعمل ایک تاریک مستقبل کااشارہ دے رہا ہے۔

۲۰۱۴ کے انتخابات سے پہلے مودی نے جتنے بھی وعدے کیے وہ سب کے سب محض کھوکھلی باتیں ثابت ہوئیں۔'اچھے دن' کا خواب دکھا کرحکومت میں آنے کے بعدمودی سرکار نے نوٹ بندی اور جی ایس ٹی جیسی اپنی پالیسیوں کے ذریعہ لاکھوں لوگوں کی روزی روٹی چھین لی اورملک کی معیشت کوتباہی کے دہانے پر پہنچا دیا۔ساتھ ہی ریزور بینک آف انڈیا جیسے ادارے کوبھی برباد کر دیا۔مودی حکومت سے صرف کارپوریٹ گھرانوں اورفرقہ پرست عناصرکوہی فائدہ ملا ہے۔ ہندوستان کوایک سیکولر جمہوری ملک کے طور پر باقی رکھنے کے لیےحکومت کے اس ڈراؤنے خواب کوکچرے کے ڈھیر میں پھینکنا بہت ضروری ہے۔

وہیں دیکھا جارہا ہے کہ حزب اختلاف اورسیکولر جماعتیں ایک طرف عوام سے جمہوریت اوردستورکی حفاظت کے لیے متحد ہونے کی بات کرتی ہیں،لیکن خودکمزوری اورانتشار کا شکار بنی بیٹھی ہیں۔ایک ساتھ آنے کو لے کران کی ہچکچاہٹ اورایک دوسرے کے خلاف ان کی لڑائی سے بی جے پی کے لیے میدان آسان ہوتا جارہا ہے۔حتیٰ کہ ایک بڑے خطرے کے سامنے ہونے کے باوجودبھی، وہ فسطائیت کو شکست دینے کے لیے ایک مشترکہ انتخابی حکمت عملی اپنانے کی حالت میں نظرنہیں آ رہی ہیں۔ تاہم، فسطائیت کے خلاف متبادل عوامی

سیاست کوفروغ دینے والی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا جیسی پارٹیوں کی موجودگی ایک حوصلے کی علامت ہے۔

پاپولرفرنٹ آف انڈیا، جہاں کہیں بھی ایس ڈی پی آئی کے امیدوار ہوں وہاں ایس ڈی پی آئی کو ووٹ دینے کی اپیل کرتی ہے۔ اجلاس نے دوسرے انتخابی حلقوں میں جس سیکولر امیدوار کے جیتنے کے سب سے زیادہ امکانات ہوں اس کو ووٹ دینے کی دعوت دی، تاکہ فسطائیت کو شکست دی جا سکے۔ این ای سی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ تمام ممکنہ انتخابی حلقوں میں فرقہ پرست فسطائیت کی شکست کو یقینی بنانے میں پاپولرفرنٹ اہم کردار ادا کرے گی۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی۔ جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، نائب چیئرمین او ایم اے سلام، سکریٹری انیس احمد وعبدالواحد سیٹھ کے علاوہ رکن مجلس عاملہ پروفیسر پی کویا، ایڈووکیٹ یوسف مدورئی، یا محی الدین، محمد روشن وغیرہ اجلاس میں موجود رہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولرفرنٹ آف انڈیا

نئ دہلی